سر کے گنج کو چھپانے کا ایک جدید طریقہ
(HAIR BY HAIR PROCESS)
شریعت کی نظر میں

حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالواحد زید مجدہم
مدرس و نائب مفتی و فاضل جامعہ مدنیہ

طریقہ کی تفصیل۔
نیویارک میں ایک ریسرچ انسٹی ٹیوٹ میں ایک کاسمیٹکس سرجن کے تجربہ کے مطابق ایک مصنوعی جھلی یا جلد میں انسانی بال قدرتی انداز سے پلانٹ کیے (یعنی گاڑے) جاتے ہیں۔ اس وجہ سے بالوں کا کوئی بھی سٹائل بنایا جا سکتا ہے۔ اس مصنوعی جلد یا جھلی میں مسام بھی بنے ہوتے ہیں جن کے راستے سے پسینہ اور پانی کا اخراج ہوتا ہے۔
سر پر موجود اصل بالوں کو ایک خاص مطلوبہ حد تک کتر دیا جاتا ہے۔ پھر اس جھلی کو ایک خاص سرجیکل لیکوئیڈ (LIQUID) کے ذریعے سر کے اصل بالوں کے ساتھ ان کی جڑوں تک جوڑ دیا جاتا ہے۔
یہ جھلی لگانے کے بعد دو مہینے آسانی سے نکل جاتے ہیں جب تک کہ نیچے کے بال بڑھ نہ جائیں۔ جب بال نیچے سے بڑھ جاتے ہیں تو جھلی اُتار کر سر پر موجود اصل بالوں کو مطلوبہ حد تک کتر کر جھلی کو دوبارہ ADJUST کر دیتے ہیں یعنی جوڑ دیتے ہیں۔
(بحوالہ روزنامہ جنگ ۱۳ ستمبر ۹۸ء اتوار میگزین)

اس طریقہ کو پاکستان میں چلانے والے ایک ڈاکٹر ناصر رشید صاحب ہیں جنھوں نے ہمارے ٹیلی فون پر استفسار پر بتایا کہ جھلی جب بالوں کے ساتھ جڑ جاتی ہے تو LIQUID کی وجہ سے پانی اصل بالوں تک سرایت نہیں کرتا اور وہ واٹر پروف (WATER PROOF) ہوتا ہے۔

شرعی حکم

اس طریقہ کا استعمال حرام اور ناجائز ہے جس کی وجوہات مندرجہ ذیل ہیں۔

جھلی یا مصنوعی جلد پر انسانی بال گاڑے گئے ہیں اور کسی دوسرے شخص کے بالوں کو اپنے سر میں لگانا منع ہے۔ ایسا کرنے والوں پر خدا کی لعنت ہونے کا حدیث میں تذکرہ آیا ہے۔

۲۔ یہ جھلی جس پر انسانی بال گڑے ہوئے ہوتے ہیں دس ڈالر فی انچ کے حساب سے اس کا معاوضہ لیا جاتا ہے۔ بہرحال انسانی بالوں کی خرید و فروخت اس طریقہ کا ایک جزو ہے جبکہ انسانی بالوں کی خرید و فروخت شرعًا ناجائز ہے۔

۳۔ واٹر پروف ہونے کی وجہ سے پانی بالوں تک نہیں پہنچتا، حالانکہ جس شخص کو غُسل کی حاجت ہو اس کے لیے بالوں تک پانی پہنچانا ضروری ہے۔

وضو میں پُورے سر کا مسح کرنا سُنّت ہے۔ اس جھلی کو استعمال کرنے والا شخص اگر جھلی چھوٹی ہونے کی وجہ سے گو فرض مقدار کا مسح کر لیتا ہو لیکن ایک سُنّت عمل سے اپنے آپ کو مستقل طور سے محروم کر لیتا ہے۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم

○

دُعاء صحّت کی اپیل

جناب محمّد اقبال صاحب مدظلہم جو حضرت اقدس بانی جامعہ کے قدیم نیاز مند ہیں اور جامعہ کے زیرِ نگرانی چلنے والے "فری عبد المجید ہسپتال" کے روح رواں ہیں گزشتہ ایک ماہ سے علیل ہیں۔ قارئین کرام سے اُن کے لیے دُعاء صحّت کی خصوصی درخواست ہے۔